

سماٹ لاک ڈاؤن کے دوران شہریوں کیلئے ضروری ہدایات

پاکستان میں اس وقت کرونا وائرس کی وباء حساس مرحلے میں داخل ہو چکی ہے اور بیماری کا پھیلاؤ بتدریج شدت اختیار کر سکتا ہے۔ یہ تسلسل مزید جاری رہ سکتا ہے اور اس تسلسل کا کل دار و مدار ہماری آئندہ کی سماجی اور انتظامی ترجیحات پر ہوگا۔ دوست ملک چین نے حکومت اور عوام کے باہمی تعاون سے اس مرض کو شکست دی اور جامع عوامی اشتراک سے غیر طبی ذرائع بروئے کار لاتے ہوئے کرونا کے پھیلاؤ کو کامیابی سے محدود کیا۔ اس بیماری کے پھیلاؤ کے تسلسل کو روکنے اور ساتھ ساتھ معاشی سرگرمیوں کو مناسب انداز سے رواں رکھنے کیلئے حکومت نے سماٹ لاک ڈاؤن کی متوازن حکمت عملی کو اپنایا ہے۔ بطور ذمہ دار شہری ہمیں سماٹ لاک ڈاؤن کے مقصد کو سمجھنے اور اس پر کئی طور پر عمل کرنے کی اشد ضرورت ہے تاکہ ہم بیماری کے پھیلاؤ کو روک سکیں۔ یہ ہمارا معاشرتی، قومی اور سب سے بڑھ کے شرعی فریضہ ہے۔

سماٹ لاک ڈاؤن کا مقصد:- سماٹ لاک ڈاؤن کے ذریعے معلوم ہاٹ سپاٹس میں موجود آبادی کو محدود کر کے COVID-19

کے مزید پھیلاؤ کو نہ صرف روکا جاتا ہے بلکہ اسے کم کیا جاتا ہے تاکہ بیماری کے تسلسل کو توڑا جاسکے۔

سماٹ لاک ڈاؤن کے دوران شہریوں کیلئے ہدایات

۱۔ انتظامیہ کی طرف سے لاک ڈاؤن سے پہلے 24-48 گھنٹے کا نوٹس دیا جائے گا۔ اس دوران آپ اپنی ضروری تیاریاں مکمل کر لیں اور اشیاء ضرورت مناسب مقدار میں سٹور کر لیں۔ سرکاری اور نجی ملازمین اپنے دفاتر کو اطلاع کر دیں جو کہ قانونی طور پر آپکو چھٹی دینے کے پابند کر دیے گئے ہیں۔

ب۔ سماٹ لاک ڈاؤن کی اطلاع موصول ہونے پر دوسرے علاقوں میں منتقل ہونے سے گریز کریں۔

ج۔ اپنے گھروں کے اندر محدود رہیں اور ماسوائے ایمر جنسی کے باہر نکلنے سے ہرگز گریز کریں۔

د۔ اگر بوجہ مجبوری ایمر جنسی باہر نکلنے کی ضرورت درپیش ہو، تو گھر کا ایک نوجوان اور صحت مند فرد احتیاطی تدابیر کے ساتھ ماسک پہن کر باہر نکلے اور سماجی فاصلہ برقرار رکھے۔ کسی بھی صورت میں لاک ڈاؤن علاقے سے باہر نہ نکلے۔

ہ۔ جو افراد بوجہ مجبوری باہر نکلے وہ متعین ہاٹ سپاٹس کی حدود سے قطعاً باہر مت نکلے۔

و۔ گھر کے معمر افراد، حاملہ خواتین، ہائی بلڈ پریشر اور ذیابیطس کے مریضوں کا خصوصی خیال رکھیں، انکو گھر سے باہر مت نکلنے دیں۔ جہاں تک ہو سکے انکو گھر کے اندر محدود کریں اور احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔

ز۔ دکاندار حضرات اپنی دکانوں پر گاہکوں کے سماجی فاصلے اور ماسک پہننے کو یقینی بنائیں بصورت دیگر انکے خلاف قانونی چارہ جوئی بھی کی جاسکتی ہے۔

ح۔ سماٹ لاک ڈاؤن والے علاقوں میں مساجد کے اندر صرف مساجد کا عملہ باجماعت نماز پڑھے۔ باقی افراد اپنے گھروں پر نماز کی

ادائیگی کریں۔ امام مسجد / موذن دن کے دوران متعدد دفعہ لاؤڈ سپیکر کے ذریعے احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی تلقین کریں۔

ط۔ اپنے علاقے میں رضا کاروں، کمیونٹی ممبران، مساجد کے امام اور مقامی رہنماؤں کے ذریعے ضروری سروس کی فراہمی، لوگوں کی نگہداشت اور تدابیر پر عمل کیلئے مقامی انتظامیہ سے تعاون کے عمل کو یقینی بنائیں۔

ی۔ COVID-19 کی علامات ظاہر ہونے کی صورت میں اپنے مقامی رضا کار یا ہیلپ لائن 1166 پر رابطہ کریں۔

ک۔ سماٹ لاک ڈاؤن والے علاقے میں مامور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں سے تعاون کریں اور تلخ کلامی / جھگڑے سے

گریز کریں۔ یہ آپکی قانونی اور اخلاقی ذمہ داری ہے۔

ل۔ سمارٹ لاک ڈاؤن کے دوران آپکے علاقے کے ہسپتال میں OPDs بند رہیں گی، لہذا معمول کے چیک اپ کے لیے ہسپتال مت جائیں۔ تاہم ایمرجنسی کی صورت میں ہسپتال جانے کی سہولت میسر رہے گی۔

م۔ COVID-19 کی علامات ظاہر ہونے کی صورت میں گھر یلو ٹولکوں اور خود تشخیصی سے گریز کریں اور متعلقہ طبی ادارے اعلیٰ سے رابطہ کر کے اگلی ہدایات پر عمل کریں۔

ن۔ ہسپتال میں داخلے کی صورت میں غیر ضروری طور پر گھر کے افراد کو ساتھ مت لے جائیں اور ہسپتال کی ہدایات پر عمل کریں۔

س۔ کرونا وائرس و باء کے متعلق سوشل میڈیا پر موجود منفی پروپیگنڈہ پر کان مت دھریں اور صرف مصدقہ حکومتی معلومات پر بھروسہ کریں۔

بطور ذمہ دار شہری، اپنی حفاظت اور اپنے پیاروں کے بچاؤ کے لیے حکومتی ہدایات پر عملدرآمد ہمارا قومی فریضہ ہے۔ آپ کے تعاون سے کرونا و باء

کو یقینی طور پر شکست دی جاسکتی ہے۔ یاد رکھیں، چند دن کے سمارٹ لاک ڈاؤن کی مشکلات متعدد قیمتی جانیں بچانے کا ذریعہ بن سکتی ہیں جن میں آپ کے

قریبی افراد بھی شامل ہو سکتے ہیں۔